کینابز(Cannabis)کے آئل کا کینسر کے علاج کے لیے استعمال کرنا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کینابِز (Cannabis) کے بارے میں کیا حکم ہےکہ اس کو کھانا جائز ہے یا ناجائز اور میری والدہ کو ابھی ڈاکٹر نے کینسر بتایا ہے ۔کچھ رشتہ داروں نے والدہ کو بتایا ہے کہ وہ اس کے علاج کے لیے بھنگ(Cannabis) سے بنےہوے آئل کا ایک قطرہ استعمال کریں وہ اس کے لیے مفید ہےکیا میری والدہ اس کا قطرہ قطرہ روز استعمال کرسکتی ہے ۔اتنی مقدار آئل سے کچھ بھی نشہ نہیں آتا۔

سائل:brother from (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

کینابِز (Cannabis) اتنی استعمال کرنا جس سے نشہ اور عقل میں فتور آجائے ناجائز ہے ۔جیساکہ درمختار میں ہے:"**وَيَحْرُمُ أَكْلُ الْبَنْجِ وَالْحَشِيشَةِ** " بھنگ اور افیون کھانا حرام ہے۔

("الدرالمختار مع در محتار"،کتاب الأشربۃ،ج۱۰،ص۴۶۔۴۸)

مگر علاج کی غرض سے اس کی قلیل مقدار جس سے نشہ نہ آئے استعمال کرنا جائز ہے۔لہذا آپ کی والدہ کا علاج کے لیے کینابز آئل کا روزانہ ایک قطرہ استعمال کرنا جائز ہے کیونکہ وہ قلیل مقدار ہے جس سے نشہ نہیں آتا۔

جیساکہ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ اپنی کتاب درمحتار اوپر والی عبارت کے حاشیہ میں لکھتے ہیں ۔

"**الصَّوَابُ أَنَّ مُرَادَ صَاحِبِ الْهِدَايَةِ وَغَيْرِهِ إبَاحَةُ قَلِيلِهِ لِلتَّدَاوِي وَنَحْوِهِ وَمَنْ صَرَّحَ بِحُرْمَتِهِ أَرَادَ بِهِ الْقَدْرَ الْمُسْكِرَ مِنْهُ، يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا فِي غَايَةِ الْبَيَانِ عَنْ شَرْحِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ أَكْلُ قَلِيلِ السَّقَمُونْيَا وَالْبَنْجِ مُبَاحٌ لِلتَّدَاوِي، مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ إذَا كَانَ يَقْتُلُ أَوْ يُذْهِبُ الْعَقْلَ حَرَامٌ**" اس مسئلہ میں درست بات یہ ہے کہ صاحبِ ہدایہ اور ان کے علاوہ علماء نے ان اشیاء کی قلیل مقدار کو علاج کے لیے جائز کہا اورجس نے ان کے حرام ہونے کی تصریح کی ان کی بھنگ وغیرہ کی وہ مقدار ہے جو نشہ دیتی ہے۔اس پر وہ دلیل دلالت کرتی ہے جو شرح شیخ الاسلام کے حوالے سے غایۃ البیان میں ہے کہ قلیل سقمونیا اور بھنگ علاج کے لیے جائز ہے اور جو زیادہ ہوکہ وہ قتل کردے یا عقل کو زائل کرے وہ حرام ہے۔

("الدرالمختار مع در محتار"،کتاب الأشربۃ،ج۱۰،ص۴۶۔۴۸)

اور بہار شریعت میں ہے :بھنگ (Cannabis) اور افیون(Opium) اتنی استعمال کرناکہ عقل فاسد ہو جائے ناجائز ہے جیسا کہ افیونی اور بھنگیڑےاستعمال کرتے ہیں اور اگر کمی کے ساتھ اتنی استعمال کی گئی کہ عقل میں فتورنہیں آیا جیسا کہ بعض نسخوں میں افیون قلیل جز ہوتا ہے کہ فی خوراک اس کااِتنا خفیف جز ہوتا

ہے کہ استعمال کرنے والے کو پتا بھی نہیں چلتا کہ افیون کھائی ہے اس میں حرج نہیں۔

(بہار شریعت ج3 ص673 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 13-5-2018

THE USE OF CANNABIS OIL TO CURE CANCER

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue; what is the ruling on Cannabis, is eating it allowed or not allowed? The doctor has diagnosed my mother with cancer and some relatives have told my mother that for its cure, she should use one drop of oil made from cannabis, which is beneficial for this. Can my mother use its oil, drop wise daily? This amount of oil does not cause any intoxication.

Questioner – Brother from England.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Taking that much cannabis that intoxicates and blurs the intellect, is not allowed.

As is in Dur al Mukhtar **وَيَحْرُمُ أَكْلُ الْبَنْجِ وَالْحَشِيشَةِ**

'Eating cannabis and opium is Haram.'

"الدرالمختار مع در محتار"،کتاب الأشربة،ج۱۰،ص۴۶۔۴۸

However for treatment, using a small amount that does not cause intoxication is allowed. Therefore for your mother's treatment, using cannabis oil drop-wise daily is allowed, because it is a small amount that does not intoxicate. As Allama Ibn Abideen Shaami (علیہ الرحمۃ) writes in their book Dur al Mukhtar, in the commentary to the above text;

"الصَّوَابُ أَنَّ مُرَادَ صَاحِبِ الْهِدَايَةِ وَغَيْرِهِ إبَاحَةُ قَلِيلِهِ لِلتَّدَاوِي وَنَحْوِهِ وَمَنْ صَرَّحَ بِحُرْمَتِهِ أَرَادَ بِهِ الْقَدْرَ الْمُسْكِرَ مِنْهُ، يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا فِي غَايَةِ الْبَيَانِ عَنْ شَرْحِ شَيْخِ الْإِسْلَامِ أَكْلُ قَلِيلِ السَّقَمُونْيَا وَالْبَنْجِ مُبَاحٌ لِلتَّدَاوِي، مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ إذَا كَانَ يَقْتُلُ أَوْ يُذْهِبُ الْعَقْلَ حَرَامٌ"

The correctness of this issue is, that the author of Hidayah and other scholars have permitted the use of these substances in small amounts, for treatment.

Those scholars that have declared these substances as haram, are for those amounts that intoxicate. That evidence which proves this, is in the commentary of Shaykh ul Islam, Ghaya tul Bayan; ‘little amount of scammonia or cannabis for treatment is allowed, yet that which is more and causes death or destroys the intellect is haram’.

''الدرالمختار مع در محتار''،کتاب الأشربة،ج۱۰،ص۴۶۔۴۸

It is in Bahar e Shariat; using that much cannabis and opium that distorts the intellect, is not allowed, like the way addicts use opium and cannabis. And there is no harm if it is used a little, such that the intellect is not distorted. Like in some remedies opium is in small amounts, that per remedy it is such a small amount that the consumer doesn’t even find out that opium was eaten.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Hamza Hussain